القران تدبر و عمل

24 مئی 2018

سورةالحاقة

- **الوقفات التدبرية**
- وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَة

کان کوبھی دل کی طرح وعی کی صفت سے متصف کیا گیا ہے, جس طرح دل اشیاء کو محفوظ رکھتا ہے اسی طرح کانوں کو بھی محفوظ رکھنے کی صفت دی گئی ہے.

علم کان کے ذریعے دل تک پہنچتا ہے۔ وہ اس کا دروازہ اور علم کو دل تک لے جانے کا ذریعہ ہے. جس طرح زبان دل کی نمائندگی کرتی ہے.

جب کان توجہ کرلیتا ہے تو دل بھی یاد کرلیتا ہے

- لِنَجۡعَلَهَا لَكُمۡ تَذۡكِرَةً وَّ تَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَة

وعی ان چیزوں کا علم ہے جو سننے سے تعلق رکھتی ہیں.

اس آیت میں مشرکین کی طرف اشارہ ہے جنہوں نے طوفان اور کشتی کی خبر سن کر بھی نصیحت نہیں پکڑی.

انہوں نے اس خبر کو بھی قصه اور ہنسی مذاق کی خبر کے طور پر لیا.

- اِنِّىۡ ظَنَنۡتُ اَنِّىۡ مُلٰقٍ حِسَابِيَه

ظَنَنۡتُ کے بعد اَنِّ آنے کا مطلب ہے کہ یہ یقینی بات ہے.

عقلمند اور سمجھدار شخص کی علامت جیسے جیسے انسان کا مرتبہ بلند ہوتا جاتا ہے اسے اپنے نفس کی کمی, کوتاہیوں کا احساس زیادہ ہوتا جاتا ہے.

عقل حاصل کرنے کا منبع قرآن مجید ہے.

- قرآن انسان کے سارے داغ دھبے واضح کردیتا ہے۔ پھر بندہ مومن اپنی نگاہوں, اندر کے خیالات اور دل کے ارادوں پر خود چیک رکھنے لگتا ہے.
- خاص کر صحابہ کرام کے حالات زندگی پڑھ کر اس میں دوراندیشی پیدا ہوجاتی ہے.

- عقلمند کے لیے اتنا خوف کافی ہے جو اسے عمل پر آمادہ کردے.
- اس ڈر کا کوئی فائدہ نہیں جو عمل کی طرف راغب نہ کرے.

- كُلُوۡا وَ اشۡرَبُوۡا هنِيۡٓـًٔا بِمَاۤ اَسۡلَفۡتُمۡ فِى الۡاَيَّامِ الۡخَالِيَة

کوئی شخص اپنے عمل کی وجہ سے جنت میں داخل نہیں ہوگا. لوگوں نے پوچھا :کیا آپ بھی نہیں. آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا, نہیں میں بھی نہیں, مگریہ کہ مجھے اللہ اپنے فضل و کرم سے نواز دے.

- ثُمَّ فِىۡ سِلۡسِلَة ذَرۡعُهَا سَبۡعُوۡنَ ذِرَاعًا فَاسۡلُكُوۡهُ۝اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ الۡعَظِيۡمِ۝وَ لَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الۡمِسۡكِيۡنِ

حضرت ابو الدرداء اپنی بیوی کو ترغیب دیتے تھے کہ وہ مساکین کے لیے شوربہ زیادہ کردیں.

اور کہتے ہم نے آدھی زنجیریں ایمان لاکر اتار پھینکی کیا ہم مسکینوں کو کھانا کھلا کر باقی آدھی بھی نہ اتار پھینکیں.

- یہ آیت صدقہ کی عظمت پر دلالت کرتی ہے کیونکہ کھاناکھلانے کا ذکر اللہ تعالی کے ساتھ کفر کرنے کے ساتھ آیا ہے.

سعادت کا دارومدار دو چیزوں پر ہے.

1. اللہ کے ساتھ اخلاص جس کی بنیاد اللہ تعالی پر ایمان لانا ہے .
2. مخلوق کی ساری اقسام کے ساتھ احسان کرنا.

- تَنۡزِيۡلٌ مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ

اللہ تعالی کی کامل ربوبیت اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ وہ اپنے بندوں کی ضروریات کو پورا کرے اور ان کو ایسے ہی نہ چھوڑ دے,فائدہ مند چیزوں کی طرف ان کی رہنمائی کرے, نقصان دہ چیزوں سے انہیں ڈرائے اور انہیں مویشی جانوروں کی طرح نہ چھوڑ دے .

- جو اللہ تعالی کی کامل ربوبیت پر یقین نہیں رکھتا گویا اس نے اللہ کا مقام پہچانا ہی نہیں.

- وَ اِنَّهٗ لَتَذۡكِرَةٌ لِّلۡمُتَّقِيۡنَ

یہ کتاب پوری دنیا میں صرف متقین کے لیے نصیحت ہے۔ کیونکہ وہی اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں اور اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں.

- متقی انسان کے لیے قرآن اس کی اولین ترجیح ہوتا ہے.
- وہ قرآن کے بغیر ادھورا ہوتا ہے.
- یہ کتاب اس کی زندگی ہوتی ہے.
- وہ قرآن کو صرف ایک دفعہ پڑھ کر نہیں رکھ دیتا بلکہ یہ موت تک اس کے ساتھ رہتی ہے.

العمل بالآیات (عمل کے نکات)

1. اللہ تعالی سے حسن خاتمہ کی دعا کریں.
2. اللہ تعالی سےدعا کریں کہ روزقیامت اپنا اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں وصول کریں.

- کیا میرے روزانہ کے اعمال نامہ کا آغاز و اختتام اللہ کے ذکر پر ہوتا ہے.
- کیا میں اپنے روز کے اعمال کسی کو دکھا سکتی ہوں.

3. روزانہ کچھ نہ کچھ صدقہ کریں اور اسے اپنا معمول بنائیں

اَلَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ بِالَّيۡلِ وَ النَّهَارِ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً فَلَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ‌ۚ وَ لَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَ لَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ

- اس آیت کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا میں نے کبھی رات کو صدقہ دیا ہے.
- بچپن سے بچوں کو صدقہ کرنے کی عادت ڈالیں.

4. کسی مسکین کو کھانا کھلائیں.
5. دعا کریں. اللّھُمَّ اِ نِّی اَ عُوذُبِکَ اَ ن اَ قُولَ زُورًا وَ اَغشٰی فُجُورًا
6. سو بار سُبحَانَ اللہِ وَ بِحَمدِہِ سُبحَانَ اللہِ العَظِیمِ کی تسبیح کریں.

- یہ ڈپریشن اور غم کا علاج ہے.
- رزق میں برکت کا باعث ہے.

التوجیهات

- اس سورة میں سابقه امتوں کے حالات اور ان پر آنے والے عذاب کا پته چلتا ہے.
- تنہائی میں بھی گناہوں کو چھوڑیں کیونکه اللہ تعالی سے کچھ بھی پوشیده نہیں ره سکتا.
- قیامت کے دن کی ہولناکیوں کی لوگوں کو یاد دہانی کروائیں.
- دولت اور سلطنت اللہ کے عذاب کے سامنے بندے کو کچھ فائده نہیں دے گی.
- جب نبی کریم صلی اللہ علیه وسلم کو دھمکی دیتے ہوئے مخاطب کیا گیا تو بغیر علم کے اللہ تعالی پر فتوی دینے والوں کا کیا حال ہوگا.
- جھوٹی نبوت کے دعوے کرنے والوں کا خاتمه برا ہوتا ہے.

- ## سورة المعارج

مکی سورة, 44 آیات اور 2 رکوع ہیں .

- اس کا مشہور نام المعارج ہے اس میں فرشتوں کے آسمان کو عبور کر کے اوپر چڑھنے کا ذکر کیا گیا ہے. یا اس میں مومنوں کو دعوت دی گئی ہے که وه جنت کے اعلی درجات کی طرف رغبت رکھیں.
- دوسرا نام سَاَلَ سَآئِل ہے اس سورة کا آغاز ان الفاظ کے ساتھ کیا گیا ہے.
- اس سورة میں اخلاقیات کے علاوه عبادات کا ذکر ہے.
- دعوة الی اللہ سے قبل ایمان و عبادت کا قوی ہونا ضروری ہے.
- کوئی یه نه کہے که میں اس وقت تک کسی کو دعوت نہیں دوں گا جب تک میرا اپنا ایمان مکمل نه ہو کیونکه وه شخص دو حالتوں میں سےایک کے درمیان ہے ایک تو یه ہےکه وه کہے آج میرا ایمان مکمل ہوگیا تو جو یه کہے وه تو بھٹک گیا,یا یه که وه فوت ہو جائے اور اس کا ایمان ابھی مکمل ہی نه ہوا ہو.(ابن تیمیه)

- سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ﴿۱﴾

سوال کیا سوال کرنے والے نے اس عذاب کا جو واقع ہونے والا ہے

نضربن حارث نے سورۃالحاقۃ سن کر کہا اگر یہ حق ہے تو ہم پر عذاب کیوں نہیں آجاتا.

- سوال کرنے والے کے سوال سے اس کی شخصیت کا اندازہ ہو جاتا ہے.
- اس نے محض سوال نہیں کیا تھا بلکہ جھٹلانے کے انداز میں سوال کیا تھا.
- بطور استہزاءسوال کیا تھا.
- عام معنی ہے کہ طلب کرنے والے نے عذاب کا تقاضا کیا

وَّاقِعٍ دنیا کا عذاب مراد ہے.

عذاب مانگنے کے باوجود اس لیے نہیں آیا کہ

- اللہ تعالی ڈھیل دے رہے ہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان میں موجود تھے.

- لِّلۡكٰفِرِيۡنَ لَيۡسَ لَهٗ دَافِعٌ ۙ‏﴿۲﴾

کافروں کے لیے نہیں ہے اسے کوئی دفع کرنے والا

- مِّنَ اللّٰهِ ذِى الۡمَعَارِجِ ؕ‏﴿۳﴾

اللہ کی طرف سے جو عروج والا ہے

- **الۡمَعَارِجِ** مَعرِج کی جمع ہے , چڑھنے کی جگہ, سیڑھی.

اس سے مراد درجات ہیں

- اس سےمراد 7 آسمان ہیں جو زینوں کی طرح ایک دوسرے کے اوپر ہیں.
- ملائکہ کے درجات یا قرب الہی کے مراتب ہیں.
- وہ درجات جہاں پاکیزہ کلمات اور نیک اعمال کو بلندی حاصل ہوتی ہے.
- جنت کے درجات
- احسانات و انعامات

- بڑائی اور برتری.

اللہ تعالی ہر اعتبار سے بلند ہے.

- وہ ذات کے اعتبار سے عرش پر مستوی ہے, صفات, قدرت, قہر وغلبہ, اپنی تمام مخلوقات غرض ہر چیز میں سب سے بلند ہے.

اسٹاف ممبر

اکیڈمک ڈپارٹمنٹ

(کراچی ریجن)